© rasailojaraid.com

دفتروں کے طواف مگر جو افسوسناک پہلو ہے وہ یہ کہ اے این پی نے عوامی مطالبات سے صرف نظر کرتے ہوئے پختونخواہ کی قرارداد پیش کی۔ جو کہ عجیب وغریب انداز میں اسمبلی میں پاس کی گئی، جس میں اے این پی نے اپنی حکمت عملی کیوجہ سے یا پھر مسلم لیگ کے ممبران کی سادگی کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہوئے انتہائی تکنیکی انداز میں سرحد اسمبلی سے منظور کرادی۔ جس پر مسلم لیگی حلقوں میں ایک کھلبلی مچ گئی اور پھر خاص کر ہزارہ ڈویژن اور ڈیرہ اسماعیل خان میں اس نام اور قرارداد کی خلاف ایک عوامی احتجاج کا ریلا آیا اور یہیں سے مسلم لیگ اور اے این پی کے صوبائی رہنماؤں کے درمیان مخالفانہ بیانات اور طنزوتنقید کا سلسلہ شروع ہوا۔ میاں نواز شریف نے اس دوران معذرت خواہانہ رویہ اختیار کیا تھا، جبکہ اے این پی اور اس کے رہنماؤں کا لہجہ انتہائی سخت اور کرخت تھا پھر اس میں مزید تیزی اور ابتری باچاخان کی برسی کے موقع پر آگئی۔ جب ولی خان نے اخباری اطلاعات کے مطابق محمد علی جناح کے متعلق گستاخانہ زبان استعمال کی اور یوں آہستہ آہستہ یہ غیر فطری اتحاد اپنے منطقی اور فطری انجام کو پہنچا۔ اب یہاں پر بات پختونخواہ کی نہیں بات یہ ہے کہ کیا یہ وقت ایسے موضوعات کیلئے موزوں تھا یا نہیں جبکہ عوام اپنے اپنے مسائل کے حل کیلئے ارکان اسمبلی اور وزراء سے اپیلیں کررہے تھے اور یوں ایک نان ایشو کو ایشو بناکر اصلی مسائل سے عوام کی توجہ ہٹانے کی دانستہ کوششیں کی گئیں، حالانکہ اس سے پہلے سرحد اسمبلی اسلامی قانون کے بارے میں قرارداد متفقہ طور پر پاس کرچکی تھی۔ گویا وہ بالکل غیر متنازعہ قرارداد تھی۔ لیکن اس کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی اور ایک متنازعہ قرارداد کو ایشو بنایا گیا۔

ہم صوبہ سرحد کے نام کے بارے میں یہ رائے رکھتے ہیں کہ اگر اس نام کو بدلنا ہے تو پھر ایک ایسا نام تجویز کیا جائے جو صوبہ سرحد میں مقیم تمام قومیتوں کیلئے قابل قبول ہو اور اگر اس نام پر اصرار کیا گیا تو پھر تمام ملک کا نقشہ بدل جائیگا۔ اور اس کی اکائی بکھر جائیگی جس کا نتیجہ یقیناً انتہائی خطرناک ہوگا۔ ہم میاں صاحب سے اپیل کرتے ہیں وہ وہ ایسے اقدامات سے پرہیز کریں جس سے ملکی وحدت اور سالمیت کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ اگر چہ ہمارے وزیراعظم صاحب اپنے اقتدار اور وزارت کیلئے بہت کچھ کرگزرنے کو تیار ہیں......

خلیج کی صورت حال اور عالم اسلام

گذشتہ کئی مہینوں سے عراق اور امریکہ کے درمیان جو کشمکش جاری تھی اور امریکہ نے عراق پر جس ننگی جارحیت اور کھلی دہشت گردی کا ارادہ اور عزم صمیم کیا تھا۔ اگرچہ وہ خطرہ بظاہر ٹل گیا۔

© rasailojaraid.com